بلوچستان صوبائی اسمبلی

بروز جمعرات مورخہ 25 اپریل 2019ء

نشان زدہ سوالات اورانکے جوابات

(1) محکمہ محنت وافرادی قوت (2) محکمہ زراعت

(3) محکمہ ملازمتہائے عمومی نظم ونسق (4) محکمہ داخلہ

☆2 **جناب نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی** 28 جنوری 2019 کومؤخرشدہ

کیاوزیرمحنت وافرادی قوت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ محنت وافرادی قوت کی جانب سے کل کتنے نئی لیبر کالونیاں تعمیر کی گئی ہیں؟ اورانکی الاٹمنٹ کن بنیادوں پر کیجاتی ہے۔ نیزان کالونیوں میں رہائش پذیرملازمین کے نام بمعہ ولدیت اورعہدہ کی ضلع وارتفصیل بھی دی جائے۔

وزیرمحنت وافرادی قوت

تفصیل برائے لیبر کالونیز تعمیر کردہ ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان۔

نمبرشمار	نام لیبر کالونی	تعداد مکانات رکواٹر	موجودہ حالت برائے مکانات	الاٹ شدہ رغیر الاٹ شدہ	استعمال نہ ہونے کی وجہ
1	لیبر کالونی سٹیلائٹ ٹاؤن کوئٹہ	169	قابل رہائش	مالکانہ حقوق پرمحنت کشوں (مزدوروں کو الاٹ شدہ ہیں	کوئی نہیں (الاٹیز رہائش پذیر ہیں)
2	لیبر کالونی نواں کلی کوئٹہ	321	قابل رہائش	مالکانہ حقوق پرمحنت کشوں (مزدوروں کو الاٹ شدہ ہیں	کوئی نہیں (الاٹیز رہائش پذیر ہیں)

3	نیو لیبر کالونی، پاک پی۔ڈبلیو۔ڈی نواں کلی کوئٹہ	150	قابل رہائش	مالکانہ حقوق پر محنت کشوں (مزدوروں کو الاٹ شدہ ہیں	کوئی نہیں (الاٹیز رہائش پذیر ہیں)
4	لیبر کالونی مشرقی بائی پاس کوئٹہ	399	قابل رہائش	مالکانہ حقوق پر محنت کشوں (مزدوروں کو الاٹ شدہ ہیں	کوئی نہیں (الاٹیز رہائش پذیر ہیں)
5	لیبر کالونی خضدار	66	قابل رہائش	مالکانہ حقوق پر محنت کشوں (مزدوروں کو الاٹ شدہ ہیں	کوئی نہیں (الاٹیز رہائش پذیر ہیں)
6	لیبر کالونی حب	900	یہ مکانات تین مختلف ادوار میں تعمیر ہوئے ہیں۔ الف:۔300 مکانات ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان نے تعمیر کیئے۔ ب:۔200 مکانات پاک پی۔ڈبلیو۔ ڈی نے تعمیر کیئے۔ پ:400 ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان نے تعمیر کیئے۔	مالکانہ حقوق پر محنت کشوں (مزدوروں کو الاٹ شدہ ہیں	کوئی نہیں (الاٹیز رہائش پذیر ہیں)
7	لیبر کالونی دکی	50	قابل رہائش	مالکانہ حقوق پر محنت کشوں (مزدوروں کو الاٹ شدہ ہیں	کوئی نہیں (الاٹیز رہائش پذیر ہیں)
8	پرانی لیبر کالونی لورالائی	66	قابل رہائش	مالکانہ حقوق پر محنت کشوں (مزدوروں کو الاٹ شدہ ہیں	کوئی نہیں (الاٹیز رہائش پذیر ہیں)

کوئی نہیں (الاٹیز رہائش پذیر ہیں)	مالکانہ حقوق پر محنت کشوں (مزدوروں کو الاٹ شدہ ہیں	قابل رہائش	50	نیو لیبر کالونی لورالائی	9
کوئی نہیں (مکانات کا قبضہ الاٹیز کو مہیا کر دیا گیا ہے۔)	مالکانہ حقوق پر محنت کشوں (مزدوروں کو الاٹ شدہ ہیں	قابل رہائش	50	لیبر کالونی وندر	10
پانی نہ ہونے کی وجہ سے کوئی الاٹی کالونی میں رہائش پذیر نہیں ہے۔جس کی وجہ سے صوبائی ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کے فیصلے کے مطابق ماہانہ اقساط جمع نہیں ہو رہی ہیں۔اور کالونی کو پانی کی سہولت فراہم کرنا گوادر ڈیویلپمنٹ اتھارٹی (GDA) کی ذمہ داری ہے۔	78 مکانات مالکانہ حقوق پر الاٹ شدہ ہیں 22 مکانات تاحال مزید رجسٹرڈ محنت کش (مزدور) نہ ہونے کی وجہ سے غیر الاٹ شدہ ہیں۔	قابل رہائش	100	لیبر کالونی گوادر	11
تعمیرات حال ہی میں مکمل ہو چکے ہیں۔ورکرز ویلفیئر فنڈ ز اسلام آباد سے الاٹمنٹ پالیسی (مالکانہ حقوق یا ماہانہ کرایہ) کے منظوری کے بعد رجسٹرڈ محنت کشوں (مزدوروں) کو الاٹ کی جائے گی۔	غیر الاٹ شدہ	قابل رہائش	50	لیبر کالونی کنگری	12
تعمیرات حال ہی میں مکمل ہو چکے ہیں۔ورکرز ویلفیئر فنڈ ز اسلام آباد سے الاٹمنٹ پالیسی (مالکانہ حقوق یا ماہانہ کرایہ) کے منظوری کے بعد رجسٹرڈ محنت کشوں (مزدوروں) کو الاٹ کی جائے گی۔	غیر الاٹ شدہ	قابل رہائش	192	لیبر فلیٹس مشرقی بائی پاس کوئٹہ	13

14`	لیبر فلیٹس نواں کلی کوئٹہ	204	قابل رہائش	غیر الاٹ شدہ	تعمیرات حال ہی میں مکمل ہو چکے ہیں۔ ورکرز ویلفیئر فنڈز اسلام آباد سے الاٹمنٹ پالیسی (مالکانہ حقوق یا ماہانہ کرایہ) کے منظوری کے بعد رجسٹرڈ محنت کشوں (مزدوروں) کو الاٹ کی جائے گی۔
15	لیبر کالونی بیرکس چمالنگ	220 (بیرکس)	قابل رہائش	82 بیرکس ماہانہ کرایہ کی بنیاد پر الاٹ شدہ ہیں اور 138 تا حال غیر الاٹ شدہ ہیں	کوئی بھی محنت کش (مزدور) بیرکس میں رہنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے صوبائی ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان کے فیصلے کے مطابق ماہانہ اقساط جمع نہیں ہو رہی ہیں۔

ٹوٹل مکانات/کوارٹرز =2371

ٹوٹل فلیٹس =396

ٹوٹل بیرکس =220

☆6 جناب نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی 31 جنوری 2019 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

محکمہ زراعت میں سال 2015 تا 2018 کے دوران جونیئر کلرک، فیلڈ اسسٹنٹ، لیب اسسٹنٹ، لیب اٹینڈنٹ اور درجہ چہارم کے تعینات کردہ ملامین کے نام بمعہ ولدیت اور جائے سکونت کی ضلع وار تفصیل دی جائے؟

وزیر زراعت

محکمہ زراعت میں سال 2015 تا 2018 کے دوران جونیئر کلرک، فیلڈ اسسٹنٹ، لیب اٹنڈنٹ اور درجہ چہارم کے تعینات کردہ ملازمین کے نام بمعہ ولدیت جائے سکونت کی ضلع وار تفصیل ضخیم ہے لہذا اسمبلی لائبریری میں ملاحظہ فرمائیں۔

☆64 جناب ثناءاللہ بلوچ رُکن اسمبلی 31 جنوری 2019 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ کے مختلف اضلاع میں زیتون کی کاشت کیلئے رقم مختص کی گی ہے

(ب) اگر جزو الف کا جواب اثبات میں ہے تو کل کسقدر رقم مختص کی گی ہے ضلعوار تفصیل دی جائے نیز جن کمپنیوں کو

زیتون کی سپلائی کا ٹھیکہ دیا گیا ہے کی تفصیل بھی دی جائے؟

وزیر زراعت

صوبہ کیلئے وفاقی PSDP سے رقم مختص کی گئی ہے وہ رقم فیڈرل PMU کے توسط سے خرچ کی جاتی ہے اور وہیں سے ہی ٹینڈرز ہوتے ہیں۔ ضلعی بنیاد پر کوئی تقسیم نہیں رکھی گئی ہے البتہ زیتون کے پودے F-PMU باہر سے منگوا کر زیتون کے لئے موزوں ضلعوں میں ذمہ دار زمینداروں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ مثلاً پشین، قلعہ عبداللہ، قلات، بارکھان، موسیٰ خیل، خضدار، پشین، ژوب، لورالائی، قلعہ سیف اللہ کے اضلاع میں زیتون کے قدرتی جنگلات ہیں اور پنجگور، خاران، نوشکی اور کوہلو میں تجرباتی بنیادوں پر پودے تقسیم کئے گئے ہیں جن کی فصل آنے پر تجزیات کیئے جائیں گے اگر Economical Viable ہوئے تو ان ضلعوں کو بھی شامل کیا جائے گا۔ یہ پودہ جوکہ 10c- سے لے کر 42c ٹمپریچر اور گرم موسم میں خشک ہوا اور ٹھنڈے موسم میں معتر ہوا میں بہتر فصل دیتا ہے۔ اور جہاں پر مون سون کی بارشیں ہوتی ہوں بہتر فصل کے لئے موزوں ہیں۔ F-PBU سے 2400 ملین میں سے بلوچستان کے دو حصوں ARI Sariab component جوکہ صوبائی ادارہ ہے اور BARDC جوکہ وفاقی ادارہ ہے کے لئے 700 ملین رکھے گئے ہیں ARI Sariab Quetta component کیلئے 338.64 ملین رکھے گئے ہیں اور BARDC کے لئے 361.36 ملین رکھے گئے ہیں جوکہ F-PMU تمام کے تمام فنڈز اسلام آباد سے ٹینڈر کر کے بلوچستان کو فراہم کئے جاتے ہیں۔

☆91 **میر یونس عزیز زہری رُکن اسمبلی** 31 جنوری 2019 کو مؤخر شدہ

کیا وزیر زراعت ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

گزشتہ پانچ سالوں کے دوران قلات ڈویژن میں زراعت کو فروغ اور ترقی دینے کی غرض سے کسقدر لاگت رقم سے کون کونسے منصوبے شروع کیے گئے نیز پایہ تکمیل کو پہنچائے جانیوالے اور تا حال نامکمل رہ جانیوالے منصوبوں کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیر زراعت

محکمہ زراعت توسیع بلوچستان کی طرف سے پچھلے پانچ سالوں سے قلات ڈویژن میں کوئی خاص منصوبہ تو نہیں چلا تھا البتہ صوبائی سطح پر چلنے والے منصوبے کی تفصیل قلات ڈویژن کے حوالے سے درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام منصوبہ	رقم	سال
1	کم پانی والی فصلوں کا منصوبہ		
	(الف) پھل دار درختوں کی تقسیم	4,005,300	2016-17
		473,424,5	2017-18
	(ب) تنصیب پلاسٹک ٹنلز	2,065,500	2016-17
		1,550,000	2017-18
	(ج) دالوں کے بیج کی تقسیم	745,393	2017-18
	(د) کپاس کے بیج کی تقسیم	1,417,500	2017-18
2	ضلعی سطح پر سیمینار	7,500,000	2016-17
			2017-18
3	ضلعی سطح پر زرعی کانفرنس	70,0000	2016-17
			2017.18

زرعی تحقیقاتی ادارہ بلوچستان کوئٹہ۔

محکمہ زراعت (زرعی تحقیق) نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران قلات ڈویژن میں زراعت کو فروغ اور ترقی دینے کی غرض سے جو ترقیاتی منصوبے شروع کیے ہیں اُن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

1۔ زہری (کھان) میں زرعی تحقیقی سینٹر کا قیام:۔

یہ منصوبہ پایہ تکمیل ہو چکا ہے اس کی کُل لاگت 35 ملین تھی۔اس منصوبے کے تحت 150 ایکڑ اراضی، جو کہ وہاں کے مقامی لوگوں نے بلا معاوضہ فراہم کی تھی ریسرچ سینٹر قائم کیا گیا، جہاں پر علاقائی فصلوں اور پھلوں کی مختلف اقسام پر تحقیقی کام شروع کر دیا گیا ہے منصوبے کے تحت دفتر کی تعمیر، زرعی مشینوں کی فراہمی، 5 ایکٹریکل سسٹم اور آبپاشی کے لئے دو بور بمعہ سولر سسٹم، تجربات کے لئے ٹنل اور لیبارٹری کا قیام عمل میں لایا گیا۔تقریباً 115 ایکڑ پر مختلف فصلوں پر بھی تحقیقی کام جاری ہیں۔

2۔ نال زرعی تحقیقی سینٹر کا قیام:۔

یہ منصوبہ پایہ تکمیل ہو چکا ہے، جاہس پر سبزیات اور پھلوں کی مختلف اقسام پر تحقیقی کام شروع کر دیا گیا ہے۔ منصوبے کے تحت دفتر کی تعمیر، زرعی مشینوں کی فراہمی آبپاشی کے لئے دو بور بمعہ سولر سسٹم، تجربات کے لئے ٹنل اور لیبارٹری کا قیام عمل میں لایا گیا۔

3۔ زرعی تحقیقی فارم ویارولسبیلہ میں آبپاشی کی ضروریات پورا کرنے کے لئے دو سولر سسٹم لگائے گئے اور زرعی تحقیقی سینٹر باغبانہ میں پھلوں کی نرسری بنائے لئے لئے ٹنل تعمیر کئے گئے۔

4۔ محکمہ زراعت (زرعی تحقیق) بلوچستان میں زیرِ کاشت زرعی اجناس، سبزیات، چارہ جات اور پھلوں کی پیداوار بڑھانے کے لئے مختلف تحقیقی کاموں کے ساتھ ساتھ اُن کی ترقی وادہ اقسام کو صوبے بھر میں اُن کے موصوع علاقواں مین متعارف کروا رہی ہے۔ اس سلسلے میں ادارہ زرعی تحقیق کے تحت چلنے والے ترقیاتی منصوبوں میں سرمائی اور گرمائی پھلوں کی مختلف ترقی وادہ اقسام، زرعی اجناس، سبزیات اور چارہ جات کے بیج قلات ڈویژن میں زرعی تحقیقی سینٹرز کو فراہم کئے گئے تاکہ اُن کی افزائش اور پیداواری صلاحیت کو جانچا جاسکے۔

اصلاح اراضی و آبپاشی بلوچستان کوئٹہ۔

گذشتہ پانچ سالوں کے دوران قلات ڈویژن میں زراعت کے ترقی اور فروغ کیلئے مختص کی گئی رقم اور ضلع وار تفصیل ذیل ہے۔

ضلع مستونگ۔

سال	کل لاگت ملین	مکمل اسکیم
2013-14	45.149	مکمل شدہ
2014-15	37.305	مکمل شدہ
2015-16	107.705	مکمل شدہ
2016-17	62.200	مکمل شدہ
2017-18	91.588	مکمل شدہ
ٹوٹل	343.947	مکمل شدہ

دج

ضلع قلات۔

سال	کل لاگت ملین	مکمل اسکیم
2013-14	45.068	مکمل شدہ
2014-15	20.20	مکمل شدہ
2015-16	106.010	مکمل شدہ
2016-17	94.800	مکمل شدہ
2017-18	74.000	مکمل شدہ
2017-18 شہید سکندر آباد	370.998	مکمل شدہ
ٹوٹل	711.076	

ضلع خضدار۔

سال	کل لاگت ملین	مکمل اسکیم
2013-14	44.491	مکمل شدہ
2014-15	49.400	مکمل شدہ
2015-16	118.600	مکمل شدہ
2016-17	40.000	مکمل شدہ
2017-18	29.822	مکمل شدہ
ٹوٹل	282.313	

ضلع لسبیلہ۔

سال	کل لاگت ملین	مکمل اسکیم
2013-14	38.630	مکمل شدہ
2014-15	48.000	مکمل شدہ

2015-16	90.650	مکمل شدہ
2016-17	77.500	مکمل شدہ
2017-18	141.955	مکمل شدہ
ٹوٹل	396.735	

ضلع آواران۔

سال	کل لاگت ملین	مکمل اسکیم
2013-14	23.695	مکمل شدہ
2014-15	000	مکمل شدہ
2015-16	76.650	مکمل شدہ
2016-17	0000	مکمل شدہ
2017-18	165.986	مکمل شدہ
ٹوٹل	266.331	

ضلع واشک۔

سال	کل لاگت ملین	مکمل اسکیم
2013-14	22.225	مکمل شدہ
2014-15	0000	مکمل شدہ
2015-16	108.600	مکمل شدہ
2016-17	86.739	مکمل شدہ
2017-18	181.877	مکمل شدہ
ٹوٹل	399.441	

ضلع خاران۔

سال	کل لاگت ملین	مکمل اسکیم

2013-14	25.254	مکمل شدہ
2014-15	4.500	مکمل شدہ
2015-16	47.65	مکمل شدہ
2016-17	17.00	مکمل شدہ
2017-18	7.00	مکمل شدہ
ٹوٹل	101.404	

نوٹ:۔

اس ضمن میں تحریر ہے کہ مندرجہ بالا اسکیمات محکمہ زراعت، اصلاح اراضی و آبپاشی بلوچستان کے توسط سے قدرتی و سائل/پانی کے تحفظ اور دانشمندانہ استعمال کی غرض سے پختگی نالیاں/صفائی کھال و کاریزات، پختگی تالاب، بچائی پائپ لائن، کھدائی لوکل بور، شمسی توانائی، ہمواری زمینات، تحفظ و تعمیرات بندات، اور زمینداروں کی ضرورت کے مطابق زراعت کی ترویج اور پانی کی تحفظ و بچت سے منسلک کام سرانجام دیئے گئے ہیں۔

☆21 جناب نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی

کیاوزیرداخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ

صوبہ میں تمام قیام امن کی غرض سے فرنٹیر کور کب سے تعینات کی گئی ہے نیز حکومت کی جانب سے مذکورہ فورس کو ابتک ماہانہ وار کے حساب سے ادا کردہ رقم کی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرداخلہ

محکمہ داخلہ کے ریکارڈ کے مطابق صوبہ میں قیام امن کی غرض سے فرنٹیر کور سال 2004 سے تعینات کی جارہی ہے۔اس وقت صوبہ بھر میں جس قدر فرنٹیر کور تعینات کی گئی ہے۔اور حکومت کی جانب سے مذکورہ فورس کی تعیناتی پر جس قدر رقم خرچ کی جارہی ہے ضلع وار تفصیل آخر پر منسلک ہے۔

☆ 54 جناب نصراللہ خان زیرے رُکن اسمبلی

کیاوزیرداخلہ ازراہ کرم مطلع فرمائیں گے کہ۔

مالی سال 2018.19 کے بجٹ میں لیویز سپاہیوں کی کل کتنی آسامیاں تخلیق کی گئی ہیں۔اوران کی ضلعوار تقسیم کس

طریقہ کار/فارمولے کے مطابق کی جائے گی یا کی جارہی ہے نیز یہ آسامیاں کب تک پُر کی جائیں گی تفصیل بھی دی جائے۔

وزیرداخلہ۔

بمطابق ڈائریکٹر جنرل لیویز فورس بلوچستان کوئٹہ مالی سال کے 19-2018 کے بجٹ میں لیویز فورس سپاہیوں اور دوسرے مختلف کیڈرز میں 1380 آسامیاں نکالی گئی ہیں ان آسامیوں پر گورنمنٹ مروجہ قوانین کے مطابق تعیناتی کیلئے ضلعوار تقسیم کی جارہی ہے جسے جلد از جلد مکمل کرنے کے بعد محکمہ داخلہ کی مشاورت سے تعیناتی کا عمل مکمل کردیا جائے گا۔ تفصیل آخر پر منسلک ہے ۔

کوئٹہ، سیکرٹری،

مورخہ 24 اپریل 2019ء بلوچستان صوبائی اسمبلی